السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

نماز کی نیت کے الفاظ کو زبان سے جہرا ادا کرنے کے بارے میں کیا حکم ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

نیت کو الفاظ میں ادا کرنا بدعت ہے۔ اور اگر یہ الفاظ جہری ہوں تو اور زیادہ گناہ ہے کیونکہ سنت یہ ہے کہ نماز کی نیت دل میں کی جائے کیونکہ اللہ سبحانہ وتعالیٰ تو ظاہر و مخفی سب باتوں کو جانتا ہے اور اس کا ارشاد گرامی ہے :

قُل أَتُعَلِّمونَ اللَّهَ بِدينِكُم وَاللَّهُ يَعلَمُ ما فِى السَّمـٰوٰتِ وَما فِى الأَرضِ ... ١٦ ... سورة الحجرات

''ان سے کہو کیا تم اللہ کو اپنی دین داری جتلاتے ہو اور اللہ تو آسمانوں اور زمین کی سب چیزوں سے واقف ہے۔''

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے نہ صحابہ کرام رضوان اللہ عنہم اجمعین میں سے کسی سے اور نہ آئمہ بتوعین میں کسی سے یہ ثابت ہے کہ زبان سے نیت کے الفاظ ادا کیے جائیں۔ اس سے معلوم ہوا کہ یہ حکم شریعت نہیں ہے بلکہ یہ نو ایجاد بدعت ہیں۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج1ص411

محدث فتویٰ